باب 1

چلو، چلیں اسکول!

آیئے کچھ بچوں سے ملاقات کریں اور دیکھیں یہ اسکول کس طرح پہونچتے ہیں۔

چلو ، کر کے دیکھیں

- چند اینٹیں جمع کریں۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے ان کو زمین پر ایک لائن میں بچھا دیں۔ اسی پر چلنے کی کوشش کریں کیا یہ آسان ہے؟
- ایک چھوٹا سا پل بنایئے چار یا پانچ بانسوں کی بلیوں کو ایک ساتھ باندھ دیں۔ اپنے استاد کی مدد لیں اب اپنے پل پر چلنا شروع کرو۔ کیسا محسوس کر رہے ہو؟ کیا تم نیچے گرے؟ اگر تم اسی طرح کئی مرتبہ چلے تو یقیناً آسانی سے مہارت حاصل کر لوگے۔
- کیا تم سوچتے ہو کہ اس پل پر ننگے پاؤں چلنا آسان ہوگا یا جوتے اور چپل پہن کر اور کیوں؟

بانس کا پل

جہاں ہم رہتے ہیں وہاں بے تحاشہ بارش ہوتی ہے۔ بارش کے بعد کبھی کبھی گھٹنوں گھٹنوں تک پانی ہوتا ہے۔ لیکن وہ ہمیں اسکول جانے سے نہیں روک سکتا۔ ہم ایک ہاتھ میں اپنی کتابیں اٹھاتے ہیں اور دوسرے ہاتھ سے بانس پکڑتے ہیں ہم جلدی سے بانس اور رسّی سے بنا پل پار کر لیتے ہیں۔

ٹرالی سے

ہر روز ہی صبح اسکول پہنچنے کے لیے ہمیں دریا پار کرنا پڑتا ہے۔ دریا چوڑا اور گہرا ہے ایک مضبوط لوہے کی زنجیر دریا کے دونوں کناروں پر نہایت مضبوطی سے درختوں اور چٹانوں سے بندھی ہوتی ہے۔ یہاں ایک ٹرالی ہے۔ (ایک کھلا صندوق لکڑی سے بنا ہوا) زنجیر سے جڑا ہوا۔ چار یا پانچ افراد اس ٹرالی میں بہ یک وقت بیٹھ سکتے ہیں۔ پھرکی کی مدد سے ٹرالی اس کے اوپر حرکت کرتی ہے۔ اور ہم بہت کم وقت میں دریا کے دوسرے کنارے پر پہونچ جاتے ہیں۔

کر کے دیکھیں

تصویر ایک اور دو کو بغور دیکھیں بچے کنویں سے پانی کی بالٹیاں کھینچ رہے ہیں۔ کیا تم دونوں تصویروں کے فرق کو واضح کر سکتے ہو؟ چیزوں کو اٹھانے کے لیے پھرکی کا استعمال کرنے سے سہولت ہوگی یا بغیر پھرکی کے استعمال سے۔

2

1

- اپنے اطراف میں دیکھو کہاں کہاں تم نے پھرکی کا استعمال ہوتے دیکھا؟ فہرست مرتّب کرو۔
- تم بھی چرخی یا خالی دھاگے کی ریل سے پھرکی بنا کر کچھ سامان اٹھانے کی کوشش کرو۔

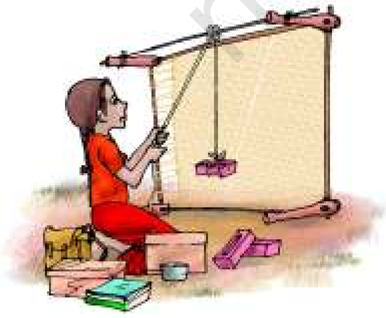

© NCERT not to be republished

سیمنٹ کا پل

ہمیں اکثر آبی خطوں کو عبور کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے لہذا ہم پلوں کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ سیمنٹ، اینٹوں اور لوہے کے سریوں سے تعمیر کیے جاتے ہیں۔ پل پر چڑھنے اور اترنے کے لیے سیڑھیاں بھی بنی ہوتی ہیں۔

- یہ پل بانس کے پل سے کس طرح مختلف ہے؟

- آپ کے خیال سے کتنے افراد ایک وقت میں اس پل کو پار کر سکتے ہیں؟

- تم نے دیکھا کہ کس طرح بچے مختلف قسم کے پلوں اور مختلف ناہموار راستوں اور ندیوں کو پار کر کے اسکول پہونچتے ہیں۔
- اگر تمہیں موقع ملے تو تم کون سے پل سے جانا پسند کرو گے؟ اور کیوں؟

- کیا تمہیں اپنے اسکول جاتے وقت کوئی پل پار کرنا پڑتا ہے؟ اگر ہاں تو وہ کس طرح کا پل ہے؟

- اپنے نانا نانی / دادا دادی سے معلوم کرو کہ جب وہ چھوٹے تھے تو کس قسم کے پل ہوا کرتے تھے۔

© NCERT not to be republished

کیا تمہارے گھر کے پاس کوئی پل ہے؟ پل کے بارے میں مزید معلومات فراہم کیجیے۔

- پل کہاں ہے۔ پانی پر، کسی سڑک پر، پہاڑوں کے درمیان یا اور کہیں؟

- کون کون لوگ پل کا استعمال کرتے ہیں؟ کیا یہ پیدل چلنے والے لوگ استعمال کرتے ہیں یا گاڑیوں اور جانوروں کے استعمال میں بھی آتا ہے؟

- پل پرانا دکھائی دیتا ہے یا نیا تعمیر کیا گیا ہے؟

- معلوم کیجیے کہ اس کی تعمیر میں کیا کیا سامان استعمال کیا گیا ہے۔ ان میں سے کچھ کی فہرست مرتّب کیجیے۔

- اپنی کاپی میں پل کی تصویر بنایے۔ ریل دوسری سواریوں، جانوروں اور پل کو پار کرنے والے لوگوں کی تصویریں بنانا مت بھولیے۔

- تصّور کرو کہ اگر وہاں پل نہ ہوتا تو کیا کیا دشواریاں پیش آتیں؟

بچے اور کس کس طرح اسکول جاتے ہیں آؤ معلوم کریں۔

ولّم

کیرالہ کے کچھ علاقوں میں بچّے لمبے پانی کو پار کرنے کے لیے ولّم (لکڑی سے بنی چھوٹی کشتی) میں بیٹھ کر اسکول پہنچتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

- کیاتم نے کچھ اور قسم کی کشتیاں بھی دیکھی ہیں؟
- پانی کو پار کرنے کے لیے اور کیا کیا طریقے استعمال ہو سکتے ہیں؟

- کیا تم کبھی اونٹ گاڑی یا گھوڑے گاڑی میں سوار ہوئے ہو؟ کہاں؟ کیاتم خود سوار ہوئے تھے یا کسی نے تمھاری مدد کی تھی؟

- اونٹ گاڑی کی سواری تمھیں کیسی لگی؟ اس کے علاوہ اپنی جماعت کے ساتھیوں کو اس تجربے کے بارے میں بتاؤ۔

اونٹ گاڑی

ہم لوگ ریگستان میں رہتے ہیں۔ چاروں طرف ریت ہی ریت ہے دن میں یہ خوب گرم ہو جاتی ہے۔ ہم ایک اونٹ گاڑی پر سوار ہو کر اسکول پہنچتے ہیں۔

بیل گاڑی

ہم بیل گاڑی میں بہت آہستہ آہستہ سرسبز کھیتوں سے گذرتے ہیں اور اگر دھوپ تیز ہو یا بارش ہو رہی ہو تو ہم اپنی چھتریوں کا استعمال کرتے ہیں۔

میدانی علاقوں میں گاؤں

استاد کے لیے : جانور کیسا محسوس کرتے ہیں، جب انھیں گاڑی کھینچنے پر لگایا جاتا ہے۔ جانوروں کی حسّیت کے مسئلے پر گفتگو کیجیے۔

© NCERT not to be republished

- کیا جہاں تم رہتے ہو وہاں بیل گاڑیاں ہوتی ہیں؟

- کیا اس کے اوپر ایک چھت ہے؟

- اس کے پہیئے کس قسم کے ہیں؟

- اپنی کاپی میں بیل گاڑی کی تصویر بناؤ؟

سائیکل کی سواری

اگر اسکول اور گھر کے درمیانی راستہ لمبا ہو تو ہم سائیکل سے بھی اسکول جاتے ہیں ۔ پہلے تو لڑکیاں اسکول نہیں جاتی تھیں ۔ لیکن اب سات آٹھ لڑکیاں گروپ بنا کر آسانی سے دشوار گزار راستوں کو پار کر لیتی ہیں ۔

- کیا تم سائیکل کی سواری کر سکتے ہو؟ اگر ہاں تو تمہیں سائیکل چلانا کس نے سکھایا تھا؟

- تمہارے اسکول میں کتنے بچے سائیکل پر سوار ہو کر آتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

جُگاڑ -کیا گاڑی ہے!

ہماری خاص سواری کا نام ہے 'جُگاڑ'۔ یہ پھٹ پھٹ کرتی چلتی ہے ۔ نہ شاندار ہے۔سامنے کا حصہ موٹرسائیکل کی طرح لگتا ہے ۔لیکن پچھلے حصے کی بناوٹ میں لکڑی کے تختوں کا استعمال کیا گیا ہے۔

-

- کیاتمہارے علاقے میں اس قسم کی سواریاں ہیں؟

- کیاتم اس قسم کی سواری میں بیٹھنا پسند کروگے؟ کیوں؟

- کیاتم بتاسکتے ہوکہ یہ جُگاڑ کیوں کہلاتا ہے؟

- جُگاڑ پرانے سامان کے استعمال سے بنتی ہے تم بھی کچھ چیزوں کے جُگاڑ سے کوئی نئ چیز بنانے کی کوشش کرو؟

سوچوکیا کوئی ایسی جگہ ہے۔جہاں اس میں سے کوئی بھی گاڑی نہیں پہنچ سکتی ؟ہاں ایسی جگہیں بھی ہیں!

© NCERT not to be republished

جنگل کو پار کرتے بچّے

ہم ایک انتہائی گھنے جنگل کو عبور کر کے اسکول تک پہنچتے ہیں۔ بعض جگہوں پر تو یہ اتنا گھنا ہوتا ہے کہ سورج کی روشنی تک کا وہاں گذر نہیں ہوسکتا اور وہاں بے حد خاموشی اور سنّاٹا ہوتا ہے۔تم صرف کچھ چڑیوں کی آوازیں اور دیگر مخلوقات کی آوازیں سن پاتے ہو۔

- کیا تم کبھی گھنے جنگل سے گذرتے ہو اور کوئی ایسی جگہ دیکھی ہے؟
- اپنے تجربات کو کاپی میں لکھو۔
- کیا تم کچھ چڑیوں کی شناخت ان کی آواز کو سن کر کر سکتے ہو؟ کیا تم کچھ چڑیوں کی آواز کی نقل اتار سکتے ہو؟ ایسا کرنے کی کوشش کرو۔

بچے برف پر چڑھتے

دیکھو ہم کس طرح اسکول پہنچتے ہیں۔ہم میلوں دور تک بچھی ہوئی برف پر سے گذر کر اسکول پہنچتے ہیں۔ہم ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر انتہائی محتاط ہو کر چلتے ہیں۔اگر برف نرم ہوئی تو ہمارے پیر اس میں دھنس جاتے ہیں۔اور برف جب جمی ہوئی ہوتی ہے تو ہم پھسل کر گر بھی سکتے ہیں۔

- کیا تم نے اتنی زیادہ برف کبھی دیکھی ہے؟ کہاں؟ فلموں میں یا کسی اور مقام پر؟

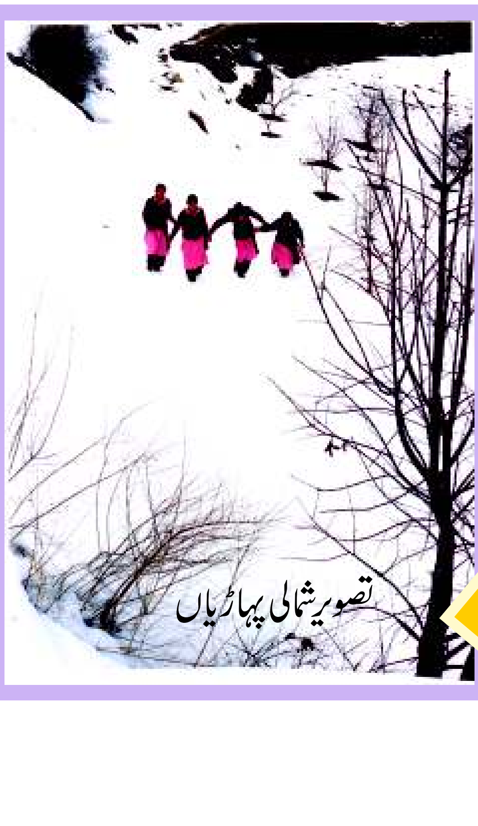

تصویر شمالی پہاڑیاں

© NCERT not to be republished

- کیا تم سوچتے ہو کہ ایسی جگہوں پر ہر وقت برف جمی ہوتی ہے؟ کیوں؟

نا ہموار اور پتھریلے راستے

ہم پہاڑوں کے درمیان رہتے ہیں راستے پتھریلے اور ناہموار ہیں۔ جو بچے میدانی علاقوں میں رہتے ہیں وہ ان راستوں پر مشکل سے چل سکیں گے۔ لیکن ہم نہایت آسانی سے اوپر نیچے آتے جاتے ہیں۔

چاہے گھنے جنگل ہوں، کھیت ہوں، پہاڑ ہوں یا دور، دور تک پھیلی برف، ہم کسی نہ کسی طرح اسکول میں پہونچنے میں کامیاب ہو ہی جاتے ہیں۔

- کیا تم اسکول جانے کے راستے میں دشواریوں سے گذرتے ہو، مشکلوں کا سامنا کرتے ہو؟

- سب سے اچھا مہینہ کون سا ہوتا ہے جب تم اسکول جانا پسند کرتے ہو؟ کیوں؟

مجھے چلتا دیکھو!

- کسی میدان یا کسی اور کھلے مقام پر اپنے دوستوں کے ساتھ جمع ہو جاؤ۔ اب نیچے دیے گئے حالات میں تم کیسے چلو گے، کر کے دکھاؤ۔
  - اگر میدان گلاب کی پتّیوں سے بنا ہوا ہے۔
  - اگر میدان کانٹوں سے پٹا پڑا ہے اور کنارے پر اونچی گھاس ہے۔
  - اگر میدان برف سے ڈھکا ہوا ہے۔

کیا ہر بار تمہارے چلنے کے انداز میں فرق تھا؟

© NCERT not to be republished

بچے کے قلم سے

امتحان میں کامیاب نہیں ہوئے تو 30 ڈنڈے

امتحان میں گڑبڑ کرنے والے کو 15 ڈنڈے

گھر کا کام (ہوم ورک) نہیں کیا تو 8 ڈنڈے

ناخون، دانت، اسکول کا لباس صاف نہیں، 30 اٹھک بیٹھک۔ استاد کی کلاس میں غیر موجودگی میں موج مستی کرنا، ایک ٹانگ پر دو گھنٹے تک کھڑے رہنا۔

درمیانی وقفہ کے بعد کلاس میں وقت پر نہ پہنچے تو ایک گھنٹے تک دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر بینچ پر کھڑے رہنا پڑے گا۔

ساگر مشرا، پانچویں جماعت
چک مک، دیواس، مدھیہ پردیش
اگست 2006

بتاؤ

- کیا تمہارے اسکول میں بھی سزا ملتی ہے؟ کس طرح کی؟
- کیا تم سوچتے ہو کہ اسکولوں میں سزائیں ملنی چاہئیں؟
- کیا سزا ہی ایک واحد طریقہ ہے غلطیاں سدھارنے کا؟ اسکول میں غلطیاں کم کرنے اور روکنے کے کچھ اصول بناؤ۔

اپنے، خوابوں کے اسکول، کی ایک تصویر اپنی کاپی میں بناؤ اور اس کے بارے میں لکھو۔

استاد کے لیے : باب میں اس طرح کا حوالہ دینے کا مقصد یہ ہے کہ اسکولوں میں سزائیں دینے پر روک اور پابندی۔ انتہائی حساس طریقہ سے اس موضوع پر بچوں سے تبادلۂ خیال کرو۔ بچوں کو خود تادیبی پر اکسائیں۔